باب اول

پاکستان کی نظریاتی اساس

س1۔اردو ہندی تنازعہ کب شروع ہوا؟

ج: 1867ء

س2۔اسلام کا پہلا رکن کونسا ہے؟

ج: توحید ورسالت

س3۔جنگِ آزادی کب لڑی گئی؟

ج: 1857ء

س4: اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک کون ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ

س5۔قراردادِ لاہور(23مارچ،1940ء) میں خطبہ صدارت کس نے دیا؟

ج: قائدِاعظم

س6۔1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست دینے والی شخصیت کا نام بتائیں۔

ج: علامہ محمد اقبالؒ

س7۔قیامِ پاکستان کس صدی کا واقعہ ہے؟

ج: بیسویں

س8۔سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح کب ہوا؟

ج: یکم جولائی1948ء میں

س9۔نظریہ پاکستان کی بنیاد کیا ہے؟

ج: اسلامی نظریہ حیات

س10۔لفظ پاکستان کے خالق کونسے ہیں؟

ج: چودھری رحمت علی

س11۔علامہ محمد اقبالؒ نے خطبہ الہ آباد کب دیا؟

ج: 1930ء

س12۔اسلام کا تیسرا رکن کونسا ہے؟

ج: روزہ

س13۔پاکستان کے نظریے کی اساس کیا ہے؟

ج: دینِ اسلام

س14۔نظریہ کیا ہے؟

ج: نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔

س15۔اگر کوئی قوم اپنی نظریے کو نظر انداز کر دے تو اس کا کیا نقصان ہو گا؟

ج: اگر کوئی قوم اپنے نظریے کو نظر انداز کر دے تو اس کا وجود خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

س16۔ اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد کیا ہے؟

ج: مشاورت

س17۔ سر سید احمد خان نے سب سے پہلے دو قومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی؟

ج: 1867ء میں۔

س18۔توحید سے کیا مراد ہے؟

ج: توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق ومالک ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔

س19۔ان اللہ علی کل شیءقدیر کا ترجمہ لکھیے۔

ج: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

س20۔عقیدہ رسالت کا کیا مطلب ہے؟

ج: عقیدہ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک وشبہ نہ کیا جائے۔

س21۔نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟

ج: پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جس کی بنیاد ایک فلسفہ حیات پر استوار کی گئی۔پاکستان کی تمام تر اساس دینِ اسلام ہے اور اس کا اس سرزمین پر نفاذ صدیوں تک رہا ہے۔یہی وہ لائحہ عمل اور جذبہ

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

ہے جو تحریکِ پاکستان کا موجب بنا۔ نظریہ پاکستان اور اسلامی نظریہ حیات کو ہم معنی قرار دیا جاتا ہے ۔ بلاشبہ اسلامی نظریہ حیات، نظریہ پاکستان کی بنیاد ہے۔

س22۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟

ج: یکم جولائی 1948ء کو قائداعظمؒ نے سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا" مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصورات کے اصولوں پر مبنی ہو۔

س23۔ علامہ اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟

ج: انہوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں پیش کیا۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی ﷺ
ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

س24۔ اخوت کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کا کیا ارشادِ مبارک ہے؟

ج: حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔ آپ ﷺ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔

س25۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟

ج: قائداعظمؒ نے فرمایا" قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔

س26۔ برصغیر کے تناظر میں دو قومی نظریے سے کیا مراد ہے؟

ج: برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اقوام اپنے مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔

س27۔ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟

ج: اقلیتوں کو بھی برابر کے حقوق حاصل ہونے چاہییں۔

س28۔ علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں کیا فرمایا؟

ج: علامہ اقبال نے فرمایا" مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں ۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔

س29۔ نظریہ سے کیا مراد ہے؟

ج: نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔

س30۔ چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب تجویز کیا؟

ج: 1933ء میں

باب دوم

پاکستان کا قیام

س1۔ قراردادِ لاہور کس شخصیت نے پیش کی؟

ج: اے۔ کے فضل الحق

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

س2: سندھ مسلم لیگ نے کب اپنے سالانہ اجلاس میں تقسیم کے حق میں قرارداد منظور کی؟

ج: 1938ء میں

س3۔ 1942ء میں حکومتِ برطانیہ کا کس کی قیادت میں ایک مشن برصغیر آیا؟

ج: سر سٹیفورڈ کرپس

س4۔ قائداعظمؒ نے اپنے مشہور چودہ نکات کب پیش کیے؟

ج: 1929ء میں

س5۔ 19 اپریل، 1946ء کو دہلی میں مسلم لیگ کے ٹکٹ پر منتخب ہونے والے صوبائی اور مرکزی اسمبلی کے ارکان اسمبلی کا ایک کنونشن کس کی صدارت میں منعقد ہوا؟

ج: قائداعظمؒ

س6۔ مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان میثاقِ لکھنؤ کب ہوا؟

ج: 1916ء

س7۔ 1946ء کی عبوری حکومت میں کتنے مسلم لیگی وزرا شامل تھے؟

ج: پانچ

س8۔ قانونِ آزادی ہند کب منظور ہوا؟

ج: 18 جولائی، 1947ء

س9۔ قراردادِ لاہور آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کب منظور کی گئی؟

ج: 1940ء میں

س10۔ تجاویز دہلی کا سن ہے۔

ج: 1927ء

س11۔ جنگِ عظیم دوم کا کس سال میں آغاز ہوا؟

ج: 1939ء میں

س12۔ جنگِ پلاسی کب ہوئی؟

ج: 1757ء میں

س13۔ قائدِاعظم مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟

ج: 1913ء میں

س14۔ تقسیم ہند کے وقت برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟

ج: 635

س15۔ سول نافرمانی اور ہندوستان چھوڑ دو کی تحریکیں کس نے چلائیں؟

ج: گاندھی نے

س16۔ 1946ء کے صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں مسلمانوں کو کتنی نشستیں حاصل ہوئیں؟

ج: 428

س17۔ کابینہ مشن پلان کتنے برطانوی وزراء پر مشتمل تھا؟

ج: تین

س18۔ تقسیم ہند کے وقت وائسرائے ہند کون تھا؟

ج: لارڈ ماؤنٹ بیٹن

س19۔ قراردادِ لاہور کس نے پیش کی؟

ج: اے۔ کے فضل الحق نے

س20۔ جناحؒ۔ گاندھی مذاکرات کا آغاز کب ہوا؟

ج: 1944ء میں

س21۔ برصغیر کو ایک یونین کی شکل دینے کی تجویز کس نے دی؟

ج: کابینہ مشن نے

س22۔ مسلم لیگ نے یومِ راست اقدام کب منایا؟

ج: 16 اگست 1946ء کو

س23۔ تقسیم ہند کی حدبندی کمیشن کا سربراہ کون تھا؟

ج: سر ریڈکلف

س24۔ قانونِ آزادی ہند کب منظور ہوا؟

ج: 18 جولائی 1947ء کو

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

س25۔ وزیر اعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے مسلم لیگ کے ارکانِ اسمبلی کے کنونشن 1946ء میں کون سی قرارداد پیش کی؟

ج: اس قرارداد میں کہا گیا تھا کہ شمال مشرقی خطے میں بنگال اور آسام، شمال مغربی خطے میں پنجاب، صوبہ سرحد (خیبر پختونخواہ)، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک آزاد اور خود مختار مملکت کی تشکیل دی جائے۔ اس بات کی حتمی یقین دہانی کرائی جائے کہ پاکستان بلا تاخیر قائم کر دیا جائے گا۔

س26۔ کرپس مشن کی تین تجاویز بیان کیجیے۔

ج: کرپس مشن نے درج ذیل تجاویز پیش کیں۔

1۔ جنگ کے بعد برصغیر تاجِ برطانیہ کے ماتحت ہو گا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔

2۔ دفاع، امورِ خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔

3۔ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔

س27۔ قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کے 1940ء کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ اس خطبے کے کوئی سے دو نکات بیان کیجیے۔

ج: اس خطبے کے اہم نکات درج ذیل تھے۔

1۔ مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ ان کے رسم و رواج، روایات، تہذیب و ثقافت اور سب سے بڑھ کر ان کا مذہب جدا ہے۔ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جداگانہ پہچان رکھتے ہیں۔ اگر برصغیر متحدہ صورت میں آزاد ہوتا ہے تو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکے گی۔

2۔ مسلمان علیحدہ مملکت کا مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ غیر تاریخی نہیں سمجھا جا سکتا۔ برطانیہ سے آئرلینڈ جدا ہوا، سپین اور پرتگال علیحدہ علیحدہ مملکتیں بنیں اور چیکوسلواکیہ کا وجود بھی تقسیم کا نتیجہ بنا۔ برصغیر کا سیاسی مسئلہ قومی یا فرقہ وارانہ نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اسی تناظر میں اسے حل کرنا ضروری ہے۔

3۔ برطانوی ہند ایک برصغیر ہے ملک نہیں اور نہ ہی یہ ایک قوم کا وطن ہے۔ یہاں کئی قومیں رہ رہی ہیں اور ان کے مفادات علیحدہ علیحدہ ہیں۔

س28۔ جناحؒ۔ گاندھی مذاکرات 1944ء میں قائداعظمؒ کا جواب تحریر کیجیے۔

ج: قائداعظم نے گاندھی کے اس انداز کو دھوکا اور مکاری قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی سے قبل پاکستان کا مسئلہ انگریزوں کو حل کرنا چاہیے کیونکہ کانگرس اور گاندھی پر کسی صورت پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔

س29۔ کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی پانچ شخصیات کے نام تحریر کیجیے۔

ج: سید جمال الدین افغانی، عبدالحلیم شرر، عبدالجبار خیری اور عبدالستار خیری (خیری برادران)، مولانا محمد علی جوہر، قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ محمد اقبالؒ اور چودھری رحمت علی۔

س30۔ کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل کیسے ہوئی؟

ج: گروپ اے: بمبئی (ممبئی)، مدراس، یو۔پی، بہار، اڑیسہ، سی۔ پی

گروپ بی: پنجاب، سرحد (صوبہ خیبر پختونخواہ)، سندھ

گروپ سی: بنگال، آسام

س31۔ ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔

ج: 1۔ مستقبل کا دستور برصغیر کی تمام سیاسی طاقتوں کی مرضی سے بنایا جائے گا۔

2۔ گورنر جنرل کی انتظامی کونسل بنائی جائے گی اور کونسل میں برصغیر کی سیاسی قوتوں کے نمائندے شریک کیے جائیں گے۔ ان میں چھ ہندو اور پانچ مسلمان ہونگے۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

3۔ گورنر جنرل اپنی انتظامی کونسل کی صدارت کرے گا اور کمانڈر انچیف کے علاوہ تمام ارکانِ کونسل کا تعلق برصغیر سے ہوگا۔ ارکان کا چناؤ گورنر جنرل خود کرے گا۔

4۔ مرکز میں انتظامی کونسل کو تشکیل دینے کے بعد تمام صوبوں میں بھی انتظامی کونسلیں منظم کی جائیں گی۔

س32۔ عام انتخابات 46-1945ء میں کانگریس اور مسلم لیگ کا منشور بیان کیجیے۔

ج: کانگرس کا منشور تھا کہ جنوبی ایشیاء کو ایک وحدت کی صورت میں آزاد کرایا جائے گا۔ کانگرس کا دعویٰ تھا کہ وہ برصغیر میں رہنے والے تمام گروہوں اور فرقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور مسلمان بھی کانگرس کے نقطہء نظر سے ہم آہنگ ہیں۔

س33۔ قراردادِ پاکستان کا متن بیان کیجیے۔

ج: آل انڈیا مسلم لیگ کا ستائیسواں اجلاس 23 مارچ 1940 کو لاہور کے تاریخی پارک "اقبال پارک" میں منعقد ہوا۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ بیگم محمد علی جوہر، آئی آئی چندریگر، مولانا ظفر علی خاں، چودھری خلیق الزماں، قاضی محمد عیسیٰ، سر عبداللہ ہارون، سردار عبدالرب نشتر اور مولانا عبدالحامد بدایونی جیس عظیم شخصیات بھی اس اجلاس میں موجود تھیں۔ پورے برصغیر سے بہت بڑی تعداد میں مسلمانوں نے اس اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس میں قراردادِ لاہور کے نام سے ایک قرارداد شیر بنگال اے۔کے فضل الحق نے پیش کی اور زبردست نعروں کے ساتھ حاضرین نے اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا۔ اس طرح اس تاریخی دن کو مسلمانوں نے اپنی منزل کا تعین کر لیا۔

س34۔ عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔

ج: 1۔ لیاقت علی خان　　2۔ عبدالرب نشتر

3۔ آئی۔ آئی چندریگر　　4۔ راجہ غضنفر علی خان

5۔ جوگندرناتھ منڈل

س35۔ کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام تحریر کیجیے۔

ج: 1۔ سرسٹیفورڈ کرپس　　2۔ اے۔ وی۔ الیگزینڈر

3۔ سرپیتھک لارنس

س36۔ رولٹ ایکٹ 1919ء پر قائداعظم کا موقف بیان کیجیے۔

ج: قائداعظمؒ نے اس کے خلاف آواز بلند کی اور حکومتِ برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہو سکتی۔

س37۔ بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیسے کیا؟

ج: بھارت نے فوج کشی کر کے کشمیر پر قبضہ کر لیا۔

س38۔ 3 جون 1947 کے منصوبے کے تحت کل جماعتی کانفرنس کا انعقاد بیان کیجیے۔

ج: لارڈ ماؤنٹ بیٹن لندن سے واپسی پر ایک کل جماعتی کانفرنس بلائی جس میں قائداعظم، لیاقت علی خان، سردار عبدالرب نشتر، پنڈت، نہرو، سردار پٹیل اچاریہ کرپلانی اور بلدیو سنگھ نے شرکت کی۔

وائسرائے ہند نے کانفرنس میں تقسیم کے منصوبے کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ بعد ازاں ہر جماعت کے رہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کی۔

3 جون 1947ء کو کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا اور تمام رہنماؤں نے منصوبے کی منظوری دے دی۔ اگرچہ مسلمانوں سے بدعہدی کی گئی تھی اور کانگرسی لیڈروں کی خوشنودی کے لیے منصوبے میں ناانصافیوں سے کام لیا گیا تھا۔ لیکن قائداعظمؒ نے اس کے باوجود بادلِ ناخواستہ منصوبے کو قبول کر لیا۔ دونوں بڑی جماعتوں کے نمائندوں نے ریڈیو پر تقاریر کیں۔ قائداعظمؒ نے اپنی تقریر پاکستان زندہ باد کے نعرے پر ختم کی۔

س39۔ قائداعظمؒ نے سفیرِ امن کا خطاب کیسے پایا؟

ج: 1916ء میں قائداعظمؒ نے میثاقِ لکھنو کے تحت

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

دونوں قوموں (ہندوؤں اور مسلمانوں) کو آپس میں متحد کر دیا۔

مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کا حق منوالیا اور "سفیر امن" کا خطاب پایا۔

باب سوم

زمین اور ماحول

س1۔ کوہستان ہندوکش کی بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟

ج: ترچ میر

س2۔ پاکستان کے جنوبی علاقے میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

ج: کوہِ کیرتھر

س3۔ پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟

ج: 796096 مربع کلومیٹر

س4۔ پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر واقع ہے؟

ج: بحیرہ عرب

س5۔ پاکستان کے کتنے فیصد رقبے پر جنگلات ہیں؟

ج: 5 فیصد

س6۔ پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟

ج: کوہِ قراقرم

س7۔ شاہراہِ ریشم کس درے سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے؟

ج: درہ خنجراب

س8۔ پاکستان کا قومی جانور کون سا ہے؟

ج: مارخور

س9۔ پاکستان کی شمالی سرحد کس وجہ سے کافی حد تک محفوظ ہے؟

ج: شمالی پہاڑوں کی وجہ سے

س10۔ آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟

ج: چار خطوں میں

س11۔ دریائے سندھ کس مقام پر پاکستان میں داخل ہو جاتا ہے؟

ج: سکردو کے مقام پر

س12۔ پنجاب کا میدانی خطہ کہاں سے کہاں تک پھیلا ہوا ہے؟

ج: پنجاب کا میدانی خطہ پوٹھوار سے مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔

س13۔ صحرا کسے کہتے ہیں؟

ج: ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش 10 انچ سے کم ہوتی ہے، صحرا کہلاتا ہے۔

س14۔ شور کی آلودگی کن علاقوں میں زیادہ پائی جاتی ہے؟

ج: شہری علاقوں میں

س15۔ شاہراہِ ریشم کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہے؟

ج: شاہراہِ ریشم کوہِ قراقرم کے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

س16۔ خاران کا ریگستان کہاں واقع ہے؟

ج: خاران کا ریگستان صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔

س17۔ جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیے۔

ج: 1۔ حکومت کی آمدنی میں کمی

2۔ زمین کے کٹاؤ میں اضافہ

3۔ موسمیاتی تبدیلیاں

4۔ جنگلی حیات میں کمی

5۔ ماحولیاتی حسن میں تنزلی

6۔ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ

س18۔ پاکستان کا محلِ وقوع بیان کیجیے۔

ج: پاکستان $23\frac{1}{2}^{o}$ درجے سے 37^{o} درجے عرض بلد شمالی اور 61o درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اس کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے۔ پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

س19۔ زمینی آلودگی کی پانچ وجوہات بیان کیجیے۔

ج: 1۔ گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

2۔ فصلوں پر سپرے اور کھاد کا استعمال

3۔ قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ۔

4۔ سیم و تھور

5۔ گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا جمع ہو جانا۔

س20۔ درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟

ج: وزیرستان کی پہاڑیوں کا سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ ان پہاڑیوں میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

س21۔ ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کیجیے۔

ج: ماحولیاتی آلودگی کی درج ذیل چار اقسام ہیں۔

1۔ فضائی آلودگی　2۔ آبی آلودگی

3۔ زمینی آلودگی　4۔ شور کی آلودگی

س22۔ پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیرز کے نام لکھیے۔

ج: سیاچن، بولتورو، بیافو، ہسپر، ریمو اور بتورا

س23۔ اس وقت ہمارے ماحول کو کون کون سے خطرات درپیش ہیں؟

ج: اس وقت ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے۔

1۔ سیم و تھور　2۔ جنگلات کا ختم ہونا

3۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا 4۔ ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

س24۔ صنعتی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ حکومتی بیان کیجیے۔

ج: (i)۔ حکومت نے اس بات پر پابندی عائد کر رکھی ہے کہ فیکٹری آبادی والے علاقوں میں یا آبادی کے قریب لگائی جائے۔

(ii)۔ صنعتوں کے لیے ایسا فیول استعمال کیا جائے جو کم سے کم آلودگی پیدا کرے۔

(iii)۔ فیکٹریوں کو اس بات کا پابند کیا گیا ہے کہ فیکٹریوں سے نکلنے والے فالتو مادے براہِ راست ہوا میں خارج نہ کیے جائیں بلکہ انہیں ٹریٹمنٹ پلانٹ میں سے گزار کر خارج کیا جائے۔

(iv)۔ حکومت نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لیے تحفظِ ماحولیات سے ایک محکمہ قائم کر رکھا ہے۔

(v)۔ حکومت ریڈیو، ٹیلی وژن اور اخبارات کے ذریعے عوام میں صنعتی آلودگی کے حوالے سے شعور پیدا کر رہی ہے۔

س25۔ ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟

ج: اس سلسلہ کی مشہور چوٹی نانگا پربت ہے۔

س26۔ پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔

ج: 1۔ میدانی خطہ　2۔ صحرائی خطہ

3۔ ساحلی خطہ

4۔ مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

5۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

س27۔ پاکستان کے لیے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کیجیے۔

ج: پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ شمال مغرب میں وسطی ایشیائی ممالک، قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیرستان بھی ہیں۔

یہ سب ممالک سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے۔ لہٰذا ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان سے گزرنا پڑتا ہے۔

س28۔ جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کون سے اقدامات کر رہی ہے؟

ج: 1۔ سال میں دو بار سرکاری سطح پر شجرکاری مہم چلائی جاتی ہے۔

2۔ حکومت مختلف اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے اور نرسری اگا کر عوام کو فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اگانے کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔

3۔ ذرائع ابلاغ پر اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682

ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759

سلیم اللہ خان
0303-3086162

س29۔ ٹوباکاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

ج: وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغان سرحد کے ساتھ ٹوباکاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آکر ختم ہو جاتا ہے۔

باب چہارم

تاریخ پاکستان (حصہ اول)

س1۔ قراردادِ مقاصد کب منظور ہوئی؟

ج: 1949ء میں

س2۔ مشرقی پاکستان کی آبادی کل آبادی کا کتنے فیصد تھی؟

ج: 56 فیصد

س3۔ چھے نکاتی فارمولا کس نے پیش کیا۔

ج: مجیب الرحمٰن نے

س4۔ مشرقی پاکستان ایک الگ وطن بنگلہ دیش کے نام سے دنیا کے نقشے پر کب نمودار ہوا؟

ج: 1971ء میں

س5۔ صدرِ پاکستان جنرل محمد یحیٰ خاں نے 1970ء کے انتخابات کرانے کے لیے ایک آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" کا اعلان کیا جس کے مطابق قومی اسمبلی کی نشستوں کی کل تعداد کتنی تھی؟

ج: 313

س6۔ قیام پاکستان کے بعد کس زبان کو قومی زبان قرار دیا گیا؟

ج: اردو

س7۔ 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان سے کس سیاسی پارٹی نے اکثریت حاصل کی؟

ج: پیپلز پارٹی

س8۔ جنرل محمد یحیٰ خاں نے کب حکومت سنبھالی؟

ج: مارچ 1969ء

س9۔ صدر ایوب خاں نے زرعی اصلاحات کا کب اعلان کیا؟

ج: 1959ء

س10۔ دوسرے پانچ سالہ منصوبے کا دورانیہ کیا ہے؟

ج: 1965-1960ء

س11۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان "سندھ طاس" کا معاہدہ کس کی مدد سے ہوا؟

ج: عالمی بینک

س12۔ 1956ء کا آئین کتنی دیر نافذ العمل رہا؟

ج: 2 سال 7 ماہ

س13۔ کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا کیا کہلاتا ہے؟

ج: معاشی ترقی

س14۔ اقوام متحدہ کی کوششوں سے 1965ء کی جنگ کب بند ہوئی؟

ج: 23 ستمبر 1965ء

س15۔ بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کی کل تعداد کتنی تھی؟

ج: 80 ہزار

س16۔ مولوی تمیز الدین کا پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی میں منصب کون سا تھا؟

ج: سپیکر تھے

س17۔ ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے بھارت کو کیا فائدہ ہوا؟

ج: بھارت کی کشمیر تک رسائی ممکن ہوئی۔

س18۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پہلی تعلیمی کانفرنس کا انعقاد کب کروایا؟

ج: 1947ء میں

س19۔ لیاقت علی خاں نے اسمبلی سے قراردادِ مقاصد کب منظور کروائی؟

ج: 1949ء میں

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

س20۔ پاکستان کا پہلا آئین کب نافذ ہوا؟

ج: 23مارچ 1956ء میں

س21۔ جنرل ایوب خاں نے مسلم فیملی لاز آرڈی نینس (عائلی قوانین) کا اجرا کب کیا؟

ج: 1961ء میں

س22۔ 1959ء میں صدر ایوب خان نے کون سا نیا نظام متعارف کروایا؟

ج: بنیادی جمہوریتوں کا

س23۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان 1960 ء میں کون سا معاہدہ طے پایا؟

ج: سندھ طاس

س24۔ لیاقت نہرو معاہدہ کب طے پایا؟

ج: 1950ء میں

س25۔ لیاقت علی خاں نے مسلم لیگ میں کب شمولیت اختیار کی؟

ج: 1923ء میں

س26۔ پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوئی؟

ج: حصولِ آزادی کے قریب پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے 11 اگست 1947 کو قائداعظم کو اپنا صدر منتخب کر لیا۔ آپؒ نے چیف جسٹس سر عبدالرشید کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ آغاز میں یہ اسمبلی 69 ارکان پر مشتمل تھی بعد میں تعداد 79 ہوگئی۔ مولوی تمیز الدین اسمبلی کے پہلے سپیکر تھے۔ پہلی آئین کی تیاری تک 1935ء کا ایکٹ ہی چند ترامیم کے ساتھ عبوری آئین کے طور پر اختیار کیا گیا۔ اس آئین کے تحت وفاقی نظام رائج کیا گیا۔ عبوری آئین کے تحت اس نئی آئین ساز اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا جو آئین ساز اسمبلی کے ساتھ مرکزی پارلیمنٹ بھی تھی۔

س27۔ ایوب خاں کی زرعی اصلاحات کے کوئی سے پانچ نکات بیان کریں۔

ج: 1۔ کوئی شخص پانچ سو ایکڑ نہری یا ایک ہزار بارانی زمین سے زیادہ کا مالک نہ ہو سکے گا۔ باغات و چراگاہوں کی صورت میں موجودہ زمیندار 150 ایکڑ مزید رقبہ اپنے پاس رکھنے کا مجاز تھا۔

2۔ زمینداروں کو یہ حق دیا گیا کہ وہ اپنے خاندان کی عورتوں اور یتیم بچوں کو اپنی زمین دے سکتے ہیں تاہم ایسی زمین کی حد 250 ایکڑ نہری اور 500 ایکڑ بارانی سے زیادہ نہیں ہو گی۔

3۔ موجودہ زمیندار مذکورہ بالا حد سے زیادہ زمین حکومت کے حوالے کر دیں گے جس کا معاوضہ انہیں قسطوں کی صورت میں 25 سالوں میں ادا کیا جائے گا۔

4۔ جاگیریں بلا معاوضہ بحقِ سرکار ضبط کر لی گئیں۔ البتہ وہ جاگیریں برقرار رکھی گئیں جو تعلیمی، مذہبی اور خیراتی اداروں کے نام وقف تھیں۔

5۔ مزارعین کو زمینوں سے بے دخلی کے خلاف قانونی تحفظ دیا گیا اور ان سے خلاف قانون کوئی فیس وصول کرنا یا بیگار، یا کسی اور طرح کی خدمت لینا ممنوع قرار دے دیا گیا۔

6۔ اجارہ (زمیندار کا حصہ) کی شرح میں اضافہ پر بھی پابندی لگا دی گئی۔

س28۔ 1956ء کے آئین کی پانچ اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔

ج: 1۔ آئین کی رو سے پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔

2۔ صدر لازمی طور پر مسلمان ہو گا۔

3۔ قراردادِ مقاصد کو آئین کے دیباچے میں شامل کیا گیا جس کی رو سے حاکیت اللہ تعالیٰ کی ہو گی۔

4۔ اختیارات کا عوامی نمائندے ایک مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کے مطابق استعمال کریں گے۔

5۔ عوام اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گزاریں گے۔

6۔ کوئی قانون قرآن و سنت سے متصادم نہیں بنایا جائے گا اور نہ ہی نافذ العمل ہو گا۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

7۔ ملک سے سود، عصمت فروشی، جوا اور شراب کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔

8۔ پاکستان کو ایک فلاحی مملکت بنایا جائے گا۔

س29۔ دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف کیا تھے؟

ج: اس منصوبے کے بڑے بڑے مقاصد اور اہداف درج ذیل تھے۔

1۔ قومی آمدنی میں 24 فیصد اضافہ کرنا۔

2۔ فی کس آمدنی میں 10 فیصد اضافہ کرنا۔

3۔ 25 لاکھ افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔

4۔ زرعی پیداوار میں 14 فیصد اضافہ کرنا۔

5۔ برآمدات میں سالانہ 3 فیصد اضافہ کرنا۔

6۔ گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی پیداوار کو 25 فیصد تک بڑھانا۔

س30۔ 1965ء کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کردار کیا تھا؟

ج: جنگ کے دوران پاکستانی بحریہ نے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع دوارکا کے مشہور بھارتی بحری اڈے کو تباہ کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔

س31۔ مسلم لاز فیملی آرڈی نینس 1961ء کے کوئی سے پانچ نکات تحریر کریں۔

ج: 1۔ نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹرڈ کرانا لازمی قرار دیا گیا۔

2۔ پہلی بیوی اور یونین کونسل کے چیئرمین کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کی ممانعت کر دی گئی۔

3۔ شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم اٹھارہ سال اور لڑکی کی عمر سولہ سال مقرر کی گئی۔

4۔ طلاق وغیرہ کی صورت میں مدتِ عدت نوے دن مقرر کی گئی۔

5۔ یتیم پوتے کو بھی وراثت میں حقدار تسلیم کر لیا گیا۔

6۔ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔

س32۔ 1965ء کی جنگ کے دو اسباب بیان کریں۔

ج: 1۔ پاکستان کا قیام ہندوؤں کی مرضی کے خلاف عمل میں آیا تھا۔ اس لیے انہوں نے پاکستان کو کبھی دل سے تسلیم نہ کیا۔ پاکستان کی حیران کن ترقی اور استحکام ان کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا چنانچہ انہوں نے پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے جارحانہ اقدامات شروع کر دیے۔

2۔ ستمبر 1965ء کی جنگ کی اصل وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ بھارت نے کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف کشمیر پر قبضہ کر رکھا ہے۔

3۔ بھارت میں عام انتخابات ہونے والے تھے۔ کانگرس پارٹی یہ انتخابات جیتنا چاہتی تھی۔ اس نے پاکستان کو فتح کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ ووٹروں سے ووٹ حاصل کیے جا سکیں۔

س33۔ آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" میں آئندہ کی حکمت عملی کے لیے درج نکات تحریر کیجیے۔

ج: 1۔ اسلامی طرز زندگی کا فروغ

2۔ اسلام کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔

3۔ پاکستان میں اسلامی اصولوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا۔

4۔ مسلمانوں کو قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کرنا۔

س34۔ یونین کونسل اور یونین کمیٹی سے کیا مراد ہے؟

ج: یونین کونسل بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی ادارہ تھا۔ اسے دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسل اور شہری علاقوں میں یونین کمیٹی کہتے تھے۔

س35۔ 1956ء کا آئین کیسے منسوخ ہوا؟

ج: 1956ء کا آئین نو سال کی انتھک محنت اور کوششوں کے بعد منظور ہوا، مگر پاکستان کے مخصوص حالات اور سیاستدانوں کی باہمی چپقلش، جمہوری اداروں میں فوج اور بیوروکریسی کی بے جا مداخلت، اعلیٰ قیادت کے فقدان اور گورنر جنرل کی حکومتی معاملات میں بے جا مداخلت نے آئین کو زیادہ دیر تک نہ چلنے دیا۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682
ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759
سلیم اللہ خان
0303-3086162

س36۔ واحد شہریت سے کیا مراد ہے؟

ج: پاکستان میں شہریوں کو صرف واحد شہریت حاصل ہو گی۔ تمام شہری پاکستان کہلائیں گے۔ امریکہ میں شہریوں کو دوہری شہریت حاصل ہے ایک مرکزی حکومت کی شہریت اور دوسری ریاستوں کی حکومت کی شہریت جبکہ پاکستان میں واحد شہریت کا اصول قائم ہے۔

س37۔ ریڈ کلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے کون کون سے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے پاس چلے گئے؟

ج: ریڈ کلف نے ناانصافی کرتے ہوئے پاکستان کو بعض اہم علاقوں سے محروم کر دیا۔

ضلع گوادر سپور کی تین تحصیلیں گوادر سپور، پٹھانکوٹ اور بٹالہ کے علاوہ ضلع فیروز پور کی تحصیل زیرہ اور بعض دوسرے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے حوالے کر دیے۔

س38۔ مالاکنڈ ڈویژن کیسے تشکیل دیا گیا؟

ج: پاکستان سے صوبہ سرحد (خیبر پختونخواہ) میں دیر، سوات اور چترال کی ریاستوں کا الگ وجود قائم رہا۔ وہاں کے عوام کو وہ سہولیات حاصل نہ تھیں جو مغربی پاکستان کے عوام کو حاصل تھیں۔ چنانچہ 1969ء میں جنرل یحیٰی خاں نے ان ریاستوں کی الگ حیثیت کا خاتمہ کر دیا۔ ان تینوں ریاستوں کو ملا کر مالاکنڈ ڈویژن تشکیل دیا گیا۔

س39۔ معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

ج: معاشی ترقی سے مراد کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا ہے۔

س40۔ تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے پانچ اہداف کا تذکرہ کیجیے۔

ج: 1۔ ملکی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا اور قومی پیداوار میں 37 فیصد اضافہ کرنا۔

2۔ فی کس آمدنی میں 20 فیصد اضافہ کرنا۔

3۔ 55 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کرنا۔

4۔ زرعی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا اور اس میں 5 فیصد سالانہ اضافہ کرنا۔

5۔ صنعتی ترقی کی شرح 13 فیصد سالانہ تک بڑھانا۔

محمد امیر شاہ دانش
0301-6869682
0314-6869682

ملک نجیب اللہ پنوار
0302-5150759

سلیم اللہ خان
0303-3086162